

اتوار یکم جون، 2025

مضمون۔ قدیم و جدید جادوگری، غر فیت، تنویم اور علمِ نومیات سے انکار

سنہری متن: مکاشفہ 19 باب 1 آیت

”ہیلو یاہ! نجات اور جلال اور قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے۔“

جوابی مطالعہ: افسیوں 6 باب 10 تا 17 آیات

- 10۔ غرض خداوند میں اور اُس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔
- 11۔ خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلے میں قائم رہ سکو۔
- 12۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔
- 13۔ اس واسطے تم خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ برے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔
- 14۔ پس سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر۔
- 15۔ اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر۔

16۔ اور ان سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو۔

17۔ اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 59 باب 19 (جب) آیت

19۔ وہ دریا کے سیلاب کی طرح آئے گا جو خداوند کے دم سے رواں ہو۔

2۔ زبور 1:91 تا 16 آیات

1۔ جو حق تعالیٰ کے پردے میں رہتا ہے وہ قادر مطلق کے سایہ میں سکونت کرے گا۔

2۔ میں خداوند کے بارے میں کہوں گا وہی میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔ وہ میرا خدا ہے جس پر میرا توکل ہے۔

3۔ کیونکہ وہ تجھے صیاد کے پھندے سے اور مہلک و با سے چھڑائے گا۔

4۔ وہ تجھے اپنے پروں سے چھپالے گا۔ اور تجھے اُس کے بازوؤں کے نیچے پناہ ملے گی۔ اُس کی سچائی ڈھال اور سپر

ہے۔

- 5- تو نے رات کی ہیبت سے ڈرے گا اور نہ دن کو اڑنے والے تیر سے۔
- 6- نہ اُس وبا سے جو اندھیرے میں چلتی ہے۔ نہ اُس ہلاکت سے جو دو پہر کو ویران کرتی ہے۔
- 7- تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائیں گے۔ اور تیرے دہنے ہاتھ کی طرف دس ہزار لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئے گی۔
- 8- لیکن تو اپنی آنکھوں سے نگاہ کرے گا۔ اور شریروں کے انجام کو دیکھے گا۔
- 9- پر تو اے خداوند! میری پناہ ہے! تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن بنا لیا ہے۔
- 10- تجھ پر کوئی آفت نہ آئے گی۔ اور کوئی وبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ پہنچے گی۔
- 11- کیونکہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تیری سب راہوں میں تیری حفاظت کریں۔
- 12- وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھالیں گے تاکہ ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔
- 13- تو شیر ببر اور افعی روندے گا تو جوان شیر اور اژدھا کو پامال کرے گا۔
- 14- چونکہ اُس نے مجھ سے دل لگایا ہے۔ اس لئے میں اُسے چھڑاؤں گا۔ میں اُسے سرفراز کروں گا۔ کیونکہ اُس نے میرا نام پہچانا ہے۔
- 15- وہ مجھے پکارے گا اور میں اُسے جواب دوں گا۔ میں مصیبت میں اُس کے ساتھ رہوں گا۔ میں اُسے چھڑاؤں گا اور عزت بخشوں گا۔
- 16- میں اُسے عمر کی درازی سے آسودہ کروں گا۔ اور اپنی نجات اُسے دکھاؤں گا۔

3- 2 سلاطین 6 باب 8 تا 17 آیات

بائبل کا یہ سبق بلیمن فیلڈر کی تفسیر سائنس چرچ، آزادی کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ ننگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکریڈی کی تحریر کردہ کچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی تفسیر کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8- تب شاہِ ارام شاہِ اسرائیل سے لڑ رہا تھا اور اُس نے اپنے خادموں سے مشورت لی اور کہا کہ میں فلاں فلاں جگہ ڈیرہ ڈالوں گا۔

9- سو مردِ خدا نے شاہِ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبردار تو فلاں جگہ سے مت گزرنے کیونکہ وہاں ارامی آنے کو ہیں۔

10- اور شاہِ اسرائیل نے اُس جگہ جس کی خبر مردِ خدا نے دی تھی اور اُس کو آگاہ کر دیا تھا آدمی بھیجے اور وہاں سے اپنے آپ کو بچایا اور فقط یہ ایک یادِ دوبارہ ہی نہیں۔

11- اس بات سے شاہِ ارام کا دل نہایت بے چین ہوا اور اُس نے اپنے خادموں کو بلا کر اُن سے کہا کیا تم مجھے نہیں بتاؤ گے کہ ہم میں سے کون شاہِ اسرائیل کی طرف ہے۔

12- تب اُس کے خادموں میں سے ایک نے کہا نہیں اے میرے مالک! اے بادشاہ! بلکہ ایشع جو اسرائیل میں نبی ہے تیری اُن باتوں کو جو تو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہِ اسرائیل کو بتا دیتا ہے۔

13- اُس نے کہا جا کر دیکھو وہ کہاں ہے تاکہ میں اُسے پکڑواں اور اُسے یہ بتایا گیا کہ وہ دوتن میں ہے۔

14- تب اُس نے وہاں گھوڑوں اور رتھوں اور ایک بڑے لشکر کو روانہ کیا سو انہوں نے راتوں رات آکر اُس شہر کو گھیر لیا۔

15- اور جب اُس مردِ خدا کا خادم صبح کو اُٹھ کر باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک لشکر معہ گھوڑوں اور رتھوں کے شہر کے چوگرد ہے سو اُس خادم نے جا کر اُس سے کہا ہائے اے میرے مالک! ہم کیا دعا کریں؟

16- اُس نے جواب دیا خوف نہ کر کیونکہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ساتھ والوں سے زیادہ ہیں۔

17- اور ایشع نے دعا کی اور کہا اے خداوند اُس کی آنکھیں کھول دے تاکہ وہ دیکھ سکے تب خداوند نے اُس جو ان کی آنکھیں کھول دیں اور اُس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ ایشع کے گرد گرد کا پہاڑ آتش گھوڑوں اور رتھوں سے بھرا ہے۔

4- زبور 1:27، 3:5، 13، 14 آیات

1- خداوند میری روشنی اور میری نجات ہے۔ مجھے کس کی دہشت؟ خداوند میری زندگی کا پشتہ ہے۔ مجھے کس کی ہیبت؟

3- خواہ میرے خلاف لشکر خیمہ زن ہو خواہ میرے خلاف جنگ برپا ہو تو بھی میں خاطر جمع رہوں گا۔

4- میں نے خداوند سے ایک درخواست کی ہے۔ میں اسی کا طالب رہوں گا میں عمر بھر خداوند کے گھر میں رہوں گا تاکہ خداوند کے جلال کو دیکھوں اور اُس کی ہیکل میں استفسار کیا کروں۔

5- کیونکہ مصیبت کے دن وہ مجھے اپنے شامیانہ میں پوشیدہ رکھے گا وہ مجھے اپنے خیمہ کے پردہ میں چھپالے گا۔ وہ مجھے چٹان پر چڑھا دے گا۔

13- اگر مجھے یقین نہ ہوتا کہ زندوں کی زمین میں خداوند کے احسان کو دیکھوں گا تو مجھے غش آجاتا۔

14- خداوند کی آس رکھ۔ مضبوط ہو اور تیرا دل قوی ہو۔ ہاں خداوند ہی کی آس رکھ۔

5- لوقا 4 باب 1 (تا پہلی)، 2 (تا پہلی)، 13، 15، 17، 19، 21، 28، 30 آیات

1- پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا۔

2- اور ابلیس اُسے آزماتا رہا۔

13- جب ابلیس تمام آزمائشیں کر چکا تو کچھ عرصہ کے لئے اُس سے جدا ہوا۔

14- پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گرد و نواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔

15- اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ ننگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکراڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1- 228:25 (یہاں)۔ 27

خدا سے جدا کوئی طاقت نہیں ہے۔ قادر مطلق میں ساری طاقت ہے، اور کسی اور طاقت کو ماننا خدا کی بے حرمتی کرنا ہے۔

2- 398:32 (برائی)۔ 2

برائی کی کوئی طاقت نہیں ہے، کوئی ذہانت نہیں، کیونکہ خدا اچھا ہے، اور اس لئے اچھائی لا محدود ہے، سب کچھ ہے۔

3- 445:5، 8، 15-18

کر سچن سائنس کے اظہار میں رکاوٹ بننے کے لئے شک یا خدشہ داخل کرنے والی کسی دوسری قوت کے وجود سے متعلق کوئی مفروضہ نہیں ہونے چاہئیں۔

جب آپ الہی کے ساتھ انسان کا وزن کرتے ہیں یا کسی بھی اندازِ فکر میں خدا کی ہمہ گیریت اور قدرتِ کاملہ کو محدود کرتے ہیں تو آپ شفا کے الہی قانون کو مبہم اور کھوکھلا بناتے ہیں۔

4- 21:484 (تنویم)-27

تنویم انسانی، مادی بھرم ہے۔ حیوانی مقناطیسیت اپنی تمام صورتوں میں غلطی کا رضاکار نہ یا غیر رضاکارانہ عمل ہے؛ یہ الہی سائنس کا انسانی متقابل ہے۔ تمام تر جھوٹے نظریات اور مشقوں میں شامل مفروضوں کو ختم کرتے ہوئے سائنس کو مادی فہم پر اور سچائی کو غلطی پر فتح مند ہونا چاہئے۔

5- 28-18:103

جیسے کہ کر سچن سائنس میں نام دیا گیا ہے، حیوانی مقناطیسیت یا علمِ نو میات غلطی یا فانی عقل کے لئے خاص اصطلاح ہے۔ یہ ایک جھوٹا عقیدہ ہے کہ عقل مادے میں ہے اور کہ یہ اچھائی اور برائی دونوں ہے؛ کہ بدی اچھائی جتنی حقیقی اور زیادہ طاقتور ہے۔ اس عقیدے میں سچائی کی ایک بھی خصوصیت نہیں ہے۔ یہ یا تو بے خبر ہے یا حاسد ہے۔ نو میات کی حاسد شکل اخلاقی گراوٹ میں بنیاد رکھتی ہے۔ لافانی عقل کی سچائیاں انسان کو قائم رکھتی ہیں، اور یہ فانی عقل کی داستانیں تباہ کرتی ہیں، جس کے چمکیلے بھڑکیلے دعوے، ایک نادان پروانے کی مانند، اپنے ہی پر جلا کر رکھ ہو جاتے ہیں۔

6- 1:102-16:9-23،30 (انسانیت)-5 (تادوسری)

بائبل کا یہ سبق پلیمین فیلڈ کر سچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ ننگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کر سچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی گنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

حیوانی مقناطیسیت کی کوئی سائنسی بنیاد نہیں ہے، کیونکہ جو کچھ حقیقی، ہم آہنگ اور ابدی ہے اُس سب پر خدا حکمرانی کرتا ہے اور اُس کی طاقت حیوانی ہے نہ انسانی، سائنس میں حیوانی مقناطیسیت، تنویم یا علمِ نو میات محض ایک نفی ہے، جو نہ ذہانت، طاقت رکھتی ہے اور نہ حقیقت، اور ایک لحاظ سے یہ نام نہاد فانی عقل کا ایک غیر حقیقی نظریہ ہے۔

مگر یہاں روح کی ایک حقیقی دلکشی ہے۔

حیوانی مقناطیسیت کی ہلکی شکل غائب ہو رہی ہے اور اُس کی ناگوار خصوصیات سامنے آرہی ہیں۔ فانی خیالات کی تاریک تعطیلات میں پوشیدہ، جرائم کی مشینیں سمجھ سے مزید بالاتر اور پیچیدہ قسم کے جال بن رہی ہیں۔ لہٰذا حیوانی مقناطیسیت کے موجودہ طریقوں کا راز یہ ہے کہ یہ وقت کو کابلی کے جال میں پھنساتے ہیں اور اُس محکوم کے لئے سنگدلی پیدا کرتے ہیں جس کے لئے مجرم خواہش رکھتا ہے۔

انسانیت کو یہ سیکھنا چاہئے کہ بدی کوئی طاقت نہیں ہے۔ اس کی نام نہاد جبری حکومت عدم کے سوا کچھ نہیں۔ کر سچن سائنس بدی کی سلطنت کو لوٹ لیتی ہے اور خاندانوں اسی طرح معاشرے میں امتیازی طور پر محبت اور نیکی کو فروغ دیتی ہے۔ پولوس رسول بدی کے تجسم کا بطور ”اِس دنیا کی نیکی“ حوالہ دیتا ہے، اور آگے اسے بطور بے ایمانی اور چالاکی واضح کرتا ہے۔ گناہ اسوریوں کے لئے چاند کا دیوتا تھا۔

7- 15:450 (بعض)۔7

بعض لوگ سچائی کی چھوون کو دھیرے دھیرے تسلیم کرتے ہیں۔ بعض لوگ بغیر جدوجہد کے تسلیم کرتے ہیں اور بعض یہ ماننے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں کہ انہوں نے تسلیم کر لیا ہے؛ لیکن اگر یہ قبول نہ کیا جائے تو بدی خود اچھائی کے خلاف گھمنڈ کرے گی۔ کر سچن سائنسدان بدی، بیماری اور موت کو ختم کرنے کی فہرست میں شامل ہے، اور وہ خود کے عدم اور خدا یا اچھائی کے قادر ہونے کو سمجھنے سے ان پر قابو پاسکتا ہے۔ اُس کے لئے بیماری گناہ سے کم آزمائش نہیں ہے، وہ ان دونوں پر خدا کی قدرت کو سمجھتے ہوئے دونوں سے شفا پاتا ہے۔ کر سچن سائنسدان یہ جانتا ہے کہ وہ غلطی کے عقائد ہیں، جنہیں سچائی نیست کر سکتی اور کرے گی۔

کون ایسا ہے جس نے زندگی میں خطرناک عقائد، مواد، اور خدا سے جدا شعور کو محسوس کیا ہو اور یہ کہہ سکتا ہو کہ ایمان میں کوئی غلطی نہیں ہے؟ حیوانی کشش کے دعوے کو جانتے ہوئے، کہ ساری بدی مادے، بجلی، جانوروں کی فطرت اور نامیاتی حیات کی زندگی، مواد اور شعور کے یقین میں اکٹھی ہوتی ہے، کون اس سے منکر ہو گا کہ یہ وہ غلطیاں ہیں سچائی جن کو نیست کرے گی اور کرنا بھی چاہئے؟ مسیحی سائنسدانوں کو مادی دنیا سے باہر نکلنے اور اس سے دور رہنے کے رسولی حکم کے متواتر دباؤ میں رہنا چاہئے۔ انہیں جارحیت، جبر اور تکبر کی قوت کو ترک کرنا چاہئے۔ مسیحیت کو، اپنی پیشانی پر محبت کا تاج رکھتے ہوئے، اُن کی زندگی کی ملکہ ہونا چاہئے۔

8- 6-4:452

غلط استدلال عملی غلطی کا باعث بنتا ہے۔ غلط سوچ کو اُس کے ظاہر ہونے کا موقع ملنے سے پہلے ہی قابو کر لینا چاہئے۔

9- 6-453:16.8 (ایمانداری)۔23

جب تک فتح یابی ناقابل تسخیر سچائی کے ساتھ موجود نہیں ہوتی طالب علموں کے ذہنوں میں غلط اور صحیح، سچائی اور غلطی گتھم گتھار ہیں گے۔

ایمانداری روحانی طاقت ہے۔ بے ایمانی انسانی کمزوری ہے، جو الہی مدد کو ضائع کرتی ہے۔ آپ گناہ کو سامنے لاتے ہیں زخمی کرنے کے لئے نہیں بلکہ جسمانی انسان کو برکت دینے کے لئے؛ اور ایک درست مقصد اپنا اجر پاتا ہے۔ پوشیدہ گناہ اونچے مقاموں میں روحانی بدکاری ہے۔ ریاکار اس سائنس میں خدا کا شکر ادا کرتا ہے کہ کوئی بدی ہے ہی نہیں، تاہم وہ نیکی کے نام پر بدی کی خدمت کرتا ہے۔

10- 7:4:261

برداشت، اچھائی اور سچائی کو مضبوطی سے تھام لیں تو آپ انہیں اپنے خیالات کے قبضے کے تناسب سے اپنے تجربات میں لائیں گے۔

11- 5:454-13-17-24

الہی قادر مطلق کی سمجھ، حتیٰ کہ ایک درجے پر، خوف کو تباہ کر دیتی ہے، اور پاؤں کو سچائی کی راہ پر چلاتی ہے، اُس راہ پر جو ہاتھوں کے بغیر بنے ہوئے گھر کی جانب لے جاتی ہے یعنی ”آسمانوں پر ابدی“، گھر کی جانب۔ انسانی نفرت پر کوئی قانونی حکم نہیں اور کوئی بادشاہت نہیں۔ محبت تخت نشین ہے۔ بدی یا مادے میں نہ ذہانت ہے نہ قوت ہے، یہ کر سچن سائنس کا مطلق عقیدہ ہے، اور یہ ایک بڑی سچائی ہے جو غلطی کے سارے بہروپ بے نقاب کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلیمین فیلڈ کر سچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ ننگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکریائی کی تحریر کردہ کر سچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی گنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

شفا اور تعلیم دونوں میں خدا اور انسان سے محبت سچی تر غیب ہے۔ محبت راہ کو متاثر کرتی، روشن کرتی، نامزد کرتی اور راہنمائی کرتی ہے۔ درست مقاصد خیالات کو شہ دیتے، اور کلام اور اعمال کو قوت اور آزادی دیتے ہیں۔ محبت سچائی کی الطار پر بڑی راہبہ ہے۔ فانی عقل کے پانیوں پر چلنے اور کامل نظریہ تشکیل دینے کے لئے صبر کے ساتھ الہی محبت کا انتظار کریں۔ صبر کو ”اپنا پورا کام کرنا چاہئے۔“

12- 32-25:267

مسیح کے لباس کی مانند روح کا جامہ ”سفید براق“ ہوتا ہے۔ اس لئے اس دنیا میں بھی، ”تیرا لباس ہمیشہ سفید ہو۔“ ”مبارک ہے وہ شخص جو آزمائش کی برداشت (فتح) کرتا ہے؛ کیونکہ جب مقبول ٹھہرا، (ایماندار ثابت ہوا)، تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔“ (یعقوب 1 باب 12 آیت۔)

روزمرہ کے فرائض

منجانب میری بیکریائیڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے“، الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشین گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصور ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیمین فیلڈ کرچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ ننگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکل ریڈی کی تحریر کردہ کرچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی گنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔